سُروں کی ملکہ۔۔۔ملکہ ترنم نور جہاں (1926 سے تک 2000)

ملکہ ترنم نور جہاں 21 ستمبر 1926ء کو قصور میں ''کوٹ مراد خاں'' میں پیدا ہوئی نور جہاں کے والد کا نام مدد علی، ماں کا نام فتح بی بی تھا۔کوئی نہیں جانتا تھا کہ بڑی ہو کر وہ نہ صرف اپنا بلکہ ملک وقوم کا نام روشن کرے گی۔

انہون نے کم عمری یعنی تقریبا 6 سال کی عمر میں اپنے گائیکی کے سفر کا آغاز کیا جب کلکتہ کے ایک سٹیج پر ڈائیریکٹر دیوان سری لال نے ان کو بے بی نور جہاں کے نام سے متعارف کرایا،نور جہاں کے لیئے یہ بات اور زیادہ خوش آئین تھی کہ جس خاندان میں انہوں نے آنکھ کھولی وہ خاندان پہلے سے ہی موسیقی سے وابستہ تھا ان کا اوڑھنا، بچھونا غرض کھانا پینا ہی موسیقی تھا۔

پنجابی فلم پنڈ دی کڑی میں نور جہاں نے اپنی آواز کا بھی جادو جگایا اور ایک گانا بھی ریکارڈ کروایا۔اس کے بعد نور جہاں کو یکے بعد دیگرے فلموں میں کام ملتا گیا،دو سال بعد میڈم نور جہاں نے ایک اور فلم میں کام کیا جس کا نام تھا ''کل بکولی'' اس فلم نے باکس آفس میں دھوم مچا دی اور خوب شہرت حاصل کی اور نور جہاں کو بلندیوں تک پہنچا دیا۔1942ء سے 1946ء کے دوران بہت سی کامیاب فلمیں ریلیز ہوئیں جن میں میڈم نور جہاں نے کام کیا اور کامیابی کی منزلیں طے کیں۔قیامِ پاکستان کے بعد شوکت رضوی اور ملکہ نور جہاں پاکستان آ گئے،اور یہاں انہوں نے ایک فلم ''چن وے'' بنائی اس فلم کو باکس آفس میں بہت کامیابی ملی،اس کے بعد فلم ''دوپٹہ'' کے گانے بے حد مقبول ہوئے اور خاص کر ''چاندنی راتیں'' نے پچھلے تمام ریکارڈ توڑ ڈالے۔1965ء کی جنگ کے دوران میڈم ایک مجاہدہ کی حثیت سے سامنے آئیں،انہوں نے ثقافتی محاز پر جو خدمات سر انجام دیں وہ پاکستان سمیت دنیا کے کسی فنکارہ کے حصے میں نہیں آئیں،جنگ کے دوراں انہوں نے تینوں افواج پاکستان کو خراج تحسن پیش کیا،انہوں نے 17 دن کی جنگ میں 17 نغمے پیش کیئے،ان نغمات کی دھنیں سینئر پروڈیوسر اعظم خان اور ملکہ ترنم نور جہاں نے مل کر مرتب کیں اور سینئر موسیکار سلیم اقبال سے بھی مشاورت کی جاتی تھی۔1980ء سے 1990ء کی دہائی میں میڈم نور جہاں کے گانوں کو ہر فلم میں شامل کیا جانے لگا اور میڈم کے گانوں کو فلم کی کامیابی کی ضمانت تصور کیا جاتا تھا،میڈم نور جہاں کے چند مشہور پنجابی گانے۔''وے اک تیرا پیار مینوں ملیا،جھانجھر دی پاواں چھنکار،ماہی آوے گا میں پھلاں نال دھرتی سجاواں گی،میں تے میرا دلبر جانی۔قومی ترانوں میں،''ایہہ پتر ہٹاں تے''،''اے وطن کے سجیلے جوانوں'' شامل ہیں۔ملکہ ترنم نور جہاں نے کم وبیش دس ہزار (10000) گانے گائے،میڈم نور جہاں کی آواز کو کوئل کی آواز سے مشاہبت دی جاتی ہے۔ 74 سال کی عمر میں 23 دسمبر 2000ء میں یہ چمکتا دمکتا ستارہ ہمیشہ کے لیئے اپنے ہزاروں چاہنے والوں کو چھوڑ کر اپنے خالق حقیقی سے جا ملا۔ملکہ ترنم نور جہاں آج بھی اپنے مداحوں کے دلوں میں زندہ ہیں۔